To, Dr. K. S. Krishnan
for information,

THE C.S.I.R. MINISTERIAL STAFF ASSOCIATION
NEW DELHI.

Cutting from
Daur-i-Jadid
weekly
D/21/8/58.

reg. A Sketch of
Dr. K. S. Krishnan
Director, N.P.L.
National Phy. Lab. of Physics
by
Zutshi Gulzar (Poet)
President
CSIR Min. Staff Assn.
New Delhi

by: Gulzar Zutshi
CSIR

ڈاکٹر کے ایس۔ کرشنن

(ڈی۔ایس۔سی، ایل۔ایل۔ڈی، ایف۔آر۔ایس، کے۔ٹی، پدم بھوشن۔ڈائرکٹر نیشنل فزیکل لیبوریٹری و قائم مقام ڈائرکٹر جنرل سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ انڈیا جن کو گزشتہ دنوں حکومت ہند نے نیشنل پروفیسر آف فزکس بھی مقرر کیا ہے جو اعزاز آپ سے پہلے ڈاکٹر سی۔ وی۔ رمن کو حاصل تھا)

از قلم پنڈت آنند موہن زتشی گلزار دہلوی (صدر کاؤنسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ منسٹریل سٹاف ایسوسی ایشن نئی دلی)

شاید ہی ملک میں کوئی پڑھا لکھا آدمی ایسا ہو جو جائے کہ سائنس کا کوئی طالب علم یا معلم جو ہندوستان کی ایسی برگزیدہ ہستیوں سے ناواقف ہو جن میں آج ڈاکٹر کے ایس کرشنن کی ذات گرامی اور نام نامی کا شمار ہے - نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دنیائے علم طبیعیات میں ہر ملک ڈاکٹر صاحب موصوف کا نام عزت و احترام سے لیتا ہے اور انکی بین الاقوامی ماہرین سائنس کی صف اول میں ممتاز جگہ قائم کرتا ہے اگر آج مغربی دنیا کو آئنسٹائن جولیو کوری (جن کا اسی ۱۴ اگست کو انتقال ہوا ہے - افسوس) یا ہوٹن پر ناز ہے تو مشرقی دنیا بھی اپنے چند سپوتوں پر مساوی فخر کر سکتی ہے جن میں سر ہربل ساہنی - ڈاکٹر ایس ایس بھٹناگر - ڈاکٹر سی - وی رمن - ڈاکٹر جے سی گھوش ڈاکٹر سی - ایچ بھابھا - پروفیسر ایم - ایس تھیکر اور ڈاکٹر کرشنن شامل ہیں اور یہ سب بھارت ماتا کے سپوت ہیں

ڈاکٹر کرشنن کی عمر گو ساٹھ سال کی ہے مگر وہ اپنی علمی زندگی میں آج بھی تر و تازہ جوان مستعد اور شگفتہ ہیں - ایک مشہور عالم سائنٹسٹ ہونے کے ساتھ آپ تامل سنسکرت اور انگریزی زبانوں کے ماہر اور ادیب و مصنف بھی ہیں اور بہت بڑے علم دوست بھی - زبان اور ادب کے معاملہ میں بھی وہ کھلاڑیوں کی طرح رواداری اور مصالحت کے قائل ہیں - انہیں اپنے ملک کی اور دوسرے ملکوں کی بہت سی زبانوں سے پیار اور کافی لگاؤ ہے - چنانچہ اسی رواداری کی وجہ سے ابھی دو برس ہوئے وہ راقم الحروف کی ایک سالگرہ پارٹی کی تقریب میں بھی تشریف لائے اور خادم کی اردو دوستی کی تعریف کرتے ہوئے سنسکرت میں تقریر فرمائی کہ

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را

آپ نے متعدد بار بین الاقوامی جماعتوں اجتماعوں اور کانفرنسوں و یونیورسٹیوں میں حکومت ہند یا ملک کے سائنسدانوں کی نمائندگی کی - بیشمار یونیورسٹیوں اور کالجوں میں سائنس کے مضامین پر یورپ - امریکہ روس - برطانیہ اور ہندوستان میں تقاریر کی ہیں - متعدد کتابیں تصنیف و تالیف کی ہیں - آپ کو واشنگٹن کی یونیورسٹی میں سائنس کا مہمان امتیازی مقرر کیا جا چکا ہے - وگیان کی بڑی سے بڑی ڈگریاں اعزاز - اسناد اور خطابات آپکو ہندوستان اور مغربی ممالک سے پیش کی جا چکی ہیں فزکس میں ایجاد و اختراع آپ کا جوہر خصوصی ہے - حال ہی میں حکومت ہند نے آپ کو انکی موجودہ ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ نیشنل پروفیسر آف فزکس مقرر کیا ہے جو اعزاز آپ سے پہلے ڈاکٹر سی - وی رمن کو حاصل تھا جو محتاج تعارف نہیں - آجکل آپ (گزشتہ ۱۲ سال سے) نیشنل فزیکل لیبوریٹری نئی دلی کے ڈائرکٹر اور کاؤنسل آف سائنٹفک و انڈسٹریل ریسرچ کے قائم مقام ڈائرکٹر جنرل ہیں ڈی - ایس سی ، ایل - ایل ڈی اور دیگر ڈاکٹریٹ کی بیشمار اعزازی ڈگریاں اور مستند علمائے تحقیق طبیعیات کی اسناد آپ کو ہر قابل ذکر یونیورسٹی سے بجا طور پر مل چکی ہیں اور اسی کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر کرشنن فرم دل ، منکسر مزاج روادار ، ہمدرد ، علم دوست ، غربا پرور اور ادب نواز شخصیت کے مالک ہیں اور باوجود اتنے بڑے قافلہ سالار ہونے کے اپنی پوری فوج کے ادنیٰ سے ادنیٰ پیدل کو بھی نہیں بھولتے اور ایک ہی ملاقات کے بعد اسے ہمیشہ یاد رکھتے اور پہچانتے ہیں اور انہیں ان کا ہمیشہ خیال رہتا ہے - ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت ہند ان سے زیادہ سے زیادہ کام لے گی اور وہ سائنس کی ترقی کو بہتر امن عالم اور حفظ نسل آدم کے لئے استعمال کرنے میں ممد و معاون ثابت ہونگے اور یہی آج ہمارے ملک اور بنی نوع انسان کا سب سے بڑا تحفظ اور وسیلہ دفاع ہے - ہمیں یہ بھی یقین ہے کہ وہ سی - ایس - آئی - آر

۴ اور این پی ایل کے اداروں سے مدت دراز تک یونہی وابستہ رہیں گے اور برسوں تک صحت و اقبال کے ساتھ ہندوستان اور دنیا کی خدمت انجام دیتے رہیں گے اور انہیں زیادہ سے زیادہ عمر صحت و سلامت ، اقبال و منصب اور اعزاز عطا کرے اور ان کا سایہ عاطفت تا دیر کاؤنسل اور لیبوریٹری پر بالخصوص اور ملک کے تحقیقی طالب علموں پر بالعموم قائم رکھے اور وہ اپنی نگاہ کرم اور نظر التفات سے جزوی طور پر سائنٹفک دنیا کے ادیبوں کو بھی نوازتے رہیں جن میں تمثیلاً ایک معمولی امیدوار راقم الحروف کا بھی برا انتخاب نہ ہوگا

ڈاکٹر کے ایس کرشنن کے تازہ ترین اعزاز و تقرری پر ۱۹ اگست ۵۸ء کو نیشنل فزیکل لیبوریٹری اوڈی ٹوریم میں ایک جلسہ اور دعوت عصرانہ منعقد ہوئی جس میں چند نامور ماہرین تحقیق نے ڈاکٹر کرشنن کو خراج عقیدت پیش کیا جن میں ڈاکٹر کوٹھاری (دہلی یونیورسٹی) ڈاکٹر وششٹ کا دیبے - شری پی ایم سندرم سکریٹری سی ایس آئی آر - ڈاکٹر کے این ماتھر ڈپٹی ڈائرکٹر این پی ایل وغیرہ وغیرہ حضرات خاص طور سے قابل ذکر ہیں - اسی پارٹی اور جلسہ میں ایک نظم تہنیت بہ مناسبت تقریب حسب فرمائش ڈاکٹر کے - این - ماتھر صاحب خادم نے بھی نذر گذرانی جو ان سطور کے علاوہ اسی شمارہ میں ناظرین کی دعوت نظر کے لئے کسی جگہ پیش کی جا رہی ہے

"Gulzar"
President.

"نظم تہنیت"

(بروز منگل مورخہ ۱۹ اگست ۵۸ء)

(ڈاکٹر کے۔ ایس۔ کرشنن۔ ڈی ایس سی۔ ایل ایل ڈی۔ ایف آر ایس "پدم بھوشن" کے نیشنل پروفیسر آف فزکس
مقرر ہونے پر دی گئی اعزازی پارٹی میں پیش کردہ یہ نظم تہنیت و مبارک
سی ایس آئی آر منسٹیریل سٹاف ایسوسی ایشن کے
صدر و خود شاعر ادب شاعر قوم پنڈت آنند موہن زتشی گلزار دہلوی نے نذر کی

میرا ہندوستان ہے کان زر و لعل و گہر (۱) ہیں زمانے میں یگانہ اس کے ارباب ہنر
وہ ادب ہو علم ہو تحقیق یا ودیان ہو (۲) رقص و موسیقی ہو نقاشی ہو یا عرفان ہو
دھرم ہو یا فلسفہ تصوف یا روایت اور رسوم (۳) یا نفاست اور نزاکت اور لطافت کے علوم
ہند میں ہیں علم و فن کی ہستیاں بے شمار (۴) جو زمانے بھر میں ہیں مشہور اور ہیں باوقار
سیکھیے "ودیا" ہی کا ایک گوشہ غور سے (۵) آشنا دنیا ہوئی قدرت سے جن کے طور سے
نیوٹن یا آئنسٹائن کیوری ہو یا بوہر ہو (۶) اہل واشنگٹن ہو لندن ماسکو یا بون ہو
کون ہے جو سائنس یا بوس سے واقف نہیں (۷) ڈاکٹر ایس ایس بھٹناگر سے متعارف نہیں
آج بھی سی وی رمن یا گھوش اور بھابھا کیسا نام (۸) ڈاکٹر ٹھیکر ہے یا ڈاکٹر کرشنن کا کام
ہے انہیں ودیا نکوں کا بول بالا دہر میں (۹) مرتبہ ہے ڈاکٹر کرشنن کا اعلیٰ دہر میں
یہ فزیکل نیشنل دار العمل کے صدر ہیں (۱۰) یہ طبیعی علم کے دنیا میں روشن بدر ہیں
لطف یہ ہے ڈاکٹر ہیں منتظم ہیں اور افسر بھی ہیں (۱۱) ہیں "پدم بھوشن" بھی گل بوشن بھی اور سر بھی ہیں
ہیں یہ ایف آر ایس ڈی ایس سی بھی ایل ایل ڈی بھی ہیں (۱۲) ان کی خدمات جلیلہ خاص تعمیری بھی ہیں
مہان امتیازی ہیں یہ واشنگٹن میں آج (۱۳) درحقیقت مستند کرشنن ہیں اپنے فن میں آج
اک نیا اعزاز قومی ملک نے انکو دیا (۱۴) نیشنل فزکس کا انکو پروفیسر کیا
یہ ہیں سچ فلاح بھی ہیں اور ہیں ممدوح بھی (۱۵) پاک صورت پاک سیرت پاک انکی روح بھی
سائنس کے ہیں یہ میدان آرٹ کے بھی سر پرست (۱۶) نہ اپدوں میں پاک باطن اور دوستوں میں مست
سر پرستی ادب کا بھی رکھیں جو یہ بھرم (۱۷) اک ادیب و شاعر قومی پہ ہو لطف و کرم
کیا عجب ہے کہ آپ سے عالم و فاضل نے بھی (۱۸) اس غریب شہر پر نظر کرم اب تک نہ کی

اپنے نسبت ہو کے بھی کیوں تنگ ہے گلزار آج
اک نگاہ لطف ہو جائے تو بیڑا پار ہو

گلزار ۱۹/۸

(Poem to congratulate Dr. K. S. Krishnan, D.Sc., LL.D., F.R.S., Kt., Director, N.P.L. & Offtg. D.G.S.I.R., with Compliments from "SHAIR-i-QAUM" Pt. Anand Mohan Zutshi "Gulzar" Dehlvi, President, C.S.I.R. Ministerial Staff Association.)